بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

Wifaq-ul-Madaris-il-Arabia, Pakistan.

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

فون نمبر: 27 - 26 - 061-6514525

مرکزی دفتر: گارڈن ٹاؤن شیر شاہ روڈ ملتان

تاریخ: 15-05-1444
10-12-2022

حوالہ نمبر: AM- 9657 -1444/s

گرامی قدر حضرت مہتمم صاحب زید مجدہم

جامعہ...

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

نصاب تعلیم پر مختلف تجربات سے گزرنے اور نئے حالات سامنے آنے کے بعد نظر ثانی ہوتی رہتی ہے۔ وفاق المدارس العربیہ پاکستان کا نصاب تعلیم بھی جامد نہیں ہے۔ اکابر نے قیام وفاق سے اب تک وفاق کے نصاب میں وقت کے تقاضوں کے مطابق ضروری ترامیم کی ہیں۔

چنانچہ نصاب کمیٹی نے زیر صدارت صدر وفاق حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی دامت برکاتہم العالیہ، اپنے حالیہ دو اجلاسوں میں ''وفاق'' کے نصاب تعلیم درس نظامی (بنین) پر غور وخوض کیا اور بعض ترامیم تجویز کیں۔

پہلا اجلاس مورخہ 24 صفر المظفر 1444ھ مطابق 21 ستمبر 2022ء کو جامعہ دار العلوم کراچی میں منعقد ہوا۔ جس میں درجہ اولیٰ تا درجہ ثانویہ خاصہ سال دوم کے نصاب پر غور وخوض کیا گیا۔

دوسرا اجلاس مورخہ 15، 16 ربیع الثانی 1444ھ مطابق 11، 12 نومبر 2022ء کو اسلام آباد میں منعقد ہوا۔ جس میں درجہ عالیہ سال اول تا درجہ عالیہ سال دوم کے نصاب تعلیم پر غور وخوض کیا گیا۔

ان ترامیم میں ملحوظ رکھا گیا ہے کہ طالب علم درس نظامی میں مضبوط استعداد کا حامل ہو لیکن کسی ایک کتاب پر انحصار نہ ہو۔ نیز یہ کوشش کی گئی ہے کہ پہلے اور دوسرے سال میں عربیت اتنا پختہ ہو جائے، اس میں اس قدر استعداد بن جائے کہ پھر آگے کے مضامین کو صحیح طریقے سے سمجھ سکے۔ نیز درس نظامی میں حفظ احادیث کی درجہ وار مقدار خواندگی بھی تجویز کی گئی ہے۔

تاہم یہ ترامیم فی الحال تجاویز کی حد تک ہیں ابھی اسے حتمی نصاب نہ سمجھا جائے۔ نصاب کمیٹی نے طے کیا کہ مجلس عاملہ میں منظوری کے لیے پیش کرنے سے پہلے، ان تجاویز پر ملک کے بڑے جامعات سے رائے لی جائے۔

چنانچہ ان تجاویز کی روشنی میں درجہ اولیٰ سے عالیہ سال دوم تک مجوزہ نصاب تعلیم بنین پیش خدمت ہے۔ جس میں مجوزہ ترامیم کو ہائی لائٹ کر دیا گیا ہے۔ نصاب کے بارے میں آپ کی رائے 30 جمادی الاولیٰ تک دفتر وفاق کو موصول ہونا ضروری ہے۔

والسلام

عبدالمجید
ناظم مرکزی دفتر
وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کاپی برائے:
حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم العالیہ
حضرت ناظم اعلیٰ وفاق دامت برکاتہم العالیہ

Email:wifaqulmadaris@gmail.com Ph:061-6514525-6-7 Fax:061-6539485 Web:www.wifaqulmadaris.org

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

کی نصاب کمیٹی کی مجوزہ ترامیم برائے نصاب تعلیم

ثانویہ عامہ ...... "میٹرک" ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	نحو	علم النحو / نحو میر فارسی / عربی، شرح مائۃ عامل مع الترکیب
02	صرف	میزان الصرف و منشعب / ارشاد الصرف / اردو یا علم الصرف تین حصص اس سے پنج گنج کو خارج کر دیا گیا۔
03	تمرین الصرف	صفوۃ المصادر، تیسیر الابواب (تدریب میں مدرس با اختیار ہے)
04	تمرین نحو	المنهاج فی القواعد والاعراب، النحو الیسیر، تسہیل النحو (استاد کو اختیار ہے)
05	اللغۃ العربیہ	الطریقۃ العصریہ اول و دوم اس کا ترجمہ نہیں ہوگا بلکہ عربی تکلم کے انداز میں پڑھائیں گے۔اس کا پرچہ عربی میں ہو گا۔اس کے علاوہ مستقل ایک گھنٹہ عربی حوار کا ہوگا۔جس کے لیے راہنما کتب: العربیہ بین یدیک اور العربیہ للناشئین۔
06	حفظ و تجوید	جمال القرآن، حفظ پارہ عم نصف آخر مع التجوید

نوٹ: درجہ اولیٰ میں گھنٹہ پچاس منٹ کا ہوگا۔

درجہ اولیٰ میٹرک پاس طلبہ کے لیے ہے۔حوار کے گھنٹہ میں انہیں نماز کے مسائل سکھلائے جائیں گے، راہنمائی کے لیے تعلیم الاسلام۔ جمال القرآن کے ساتھ تجوید کی مشق لازم ہوگی، اور مشق کا امتحان بھی ہوگا۔50 نمبر جمال القرآن اور 50 نمبر حفظ پارہ عم مع التجوید کے ہوں گے۔

ثانویہ عامہ ...... ''میٹرک'' ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ وتجوید	ترجمہ پارہ عم، حفظ پارہ عم نصف اول مع التجوید فقط لفظاً ترجمہ ہوگا، بامحاورہ ترجمہ اور تفسیر نہیں ہوگی۔ فوائد مکیہ کو نصاب سے خارج کردیا گیا البتہ برائے مطالعہ رہے گا۔
02	اللغۃ العربیہ والانشاء حدیث	القراءۃ الراشدۃ جلد اول و معلم الانشاء جلد اول، زاد الطالبین کامل معلم الانشاء کی مشقوں پر توجہ دی جائے اساتذہ مشقوں کی کاپیاں اہتمام سے چیک کریں۔ القراۃ الراشدۃ کی تمارین تیار کی جائیں گی جس کی ذمہ داری حضرت مولانا حسین احمد صاحب کے سپرد کی گئی
03	الفقہ	پہلے مختصر القدوری مکمل تھی اب اس میں تخفیف کی گئی ہے مجوزہ نصاب یہ ہے: مختصر القدوری از کتاب العبادات و کتاب النکاح تا آخر کتاب النفقات
04	الصرف	علم الصیغہ مع خاصیات ابواب (خاصیات علم الصرف چہارم سے ہوں گے) (خاصیات ابواب کو علم الصیغہ سے پہلے، سال کے آغاز میں پڑھایا جائے)
05	النحو	ھدایۃ النحو مع تمرینات۔ قواعد کے اجراء کا اہتمام کیا جائے۔ تسہیل الادب کو خارج کردیا گیا۔
06	المنطق	تیسیر المنطق، مرقاۃ ایساغوجی کو خارج کردیا گیا۔

درجہ ثانویہ عامہ سال دوم میں بھی عربی حوار کا ایک گھنٹہ ہوگا۔

ثانویہ خاصہ ...... "الف اے" ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ قرآن ومختصر تفسیر وحدیث	ترجمہ وتفسیر از سورہ عنکبوت تا پارہ عم ریاض الصالحین از کتاب الادب تا اختتام کتاب آداب السفر
02	الفقہ	قدوری از کتاب البیوع تا آخر کتاب (ماسوا کتاب النکاح تا آخر کتاب النفقات) یہاں سے کنز الدقائق کو خاصہ دوم کے نصاب میں منتقل کیا گیا اور اس کی جگہ قدوری کو شامل کیا گیا۔
03	اصول الفقہ	اصول الشاشی، مبادی الاصول (مولانا سعید احمد پالنپوری) یہاں سے آسان اصول فقہ اور تعلیم المتعلم کو خارج کر دیا گیا۔
04	النحو	کافیہ (کافیہ کے مصنف نے جو شرح لکھی ہے اس کے مطابق پڑھایا جائے اور قیل وقال سے گریز کیا جائے)
05	المنطق	شرح تہذیب، متن العقیدۃ الطحاویہ کا اضافہ کیا گیا متن عقیدۃ الطحاویہ (شرح العقیدۃ الطحاویۃ بتحقیق عبدالسلام بن عبدالهادی)
06	اللغۃ العربیہ والادب	نفحۃ العرب تا اختتام قصہ حضرت ابراہیم علیہ السلام (صفحہ 1 تا 220) معلم الانشاء جزء ثانی ہفتہ میں تین یوم نفحۃ العرب اور تین یوم معلم الانشاء کو پڑھایا جائے۔

ثانویہ خاصہ ...... "ایف اے" ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	مختصر تفسیر وحدیث	ترجمہ وتفسیر از سورہ یونس تا اختتام سورہ قصص ۔ ریاض الصالحین ریاض الصالحین کا نصاب کتاب الجہاد تا آخر کتاب الدعوات کی بجائے از کتاب العلم تا آخر کتاب ہوگا۔
02	الفقہ	کنز الدقائق (اس کے دو گھنٹے ہوں گے) شرح وقایہ اخیرین کو خارج کر دیا گیا اس کی جگہ کنز الدقائق کو شامل کیا گیا
03	اصول الفقہ	نور الانوار تا قیاس (اس درجہ میں قیاس نہیں پڑھایا جائے گا)
04	النحو	شرح جامی کی جگہ اوضح المسالک / شرح ابن عقیل / قطر الندیٰ یا کسی اور کتاب کے بارے میں کمیٹی غور کرے گی۔ بڑے جامعات سے رائے لی جائے گی۔ جس کے لیے حضرت صدر وفاق دامت برکاتہم کی ہدایت کے مطابق رکن نصاب کمیٹی حضرت مولانا مفتی فیض الرحمٰن حقانی صاحب کا مکتوب لف ہے۔
05	علم بلاغت المنطق	علم المعانی از دروس البلاغۃ، علم البیان وعلم البدیع از البلاغۃ الواضحۃ پہلے فقط دروس البلاغۃ تھا، اب اس کے ساتھ البلاغۃ الواضحۃ کا اضافہ کیا گیا۔ قطبی کا نصاب پہلے تا عکس نقیض تھا اب تخفیف کر کے قطبی از مقدمہ تا آخر تصورات۔ ایک سوال دروس البلاغۃ سے، ایک سوال البلاغۃ الواضحۃ سے اور ایک سوال قطبی سے ہوگا، البتہ خطبہ سے سوال نہیں ہوگا۔

06	اللغۃ العربیہ والانشاء	مقامات حریری دس مقامے۔ معلم الانشاء جلد ثالث تاہم معلم الانشاء جلد ثالث کی اردو تعبیرات مشکل ہیں اس کی متبادل کتاب پر کمیٹی غور کرے گی۔

عالیہ ...... "بی اے" ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	ترجمہ مختصر تفسیر، حدیث	سورہ فاتحہ تا اختتام سورۃ توبہ، آثار السنن از ابتداء تا کتاب الوتر
02	الفقہ	ہدایہ جلد اول (نفس کتاب پر زیادہ توجہ دی جائے)
03	اصول الفقہ	حسامی تا قیاس، باب قیاس از نور الانوار تا آخر کتاب
04	بلاغۃ	مختصر المعانی مکمل (قواعد کے اجراء کا بھی اہتمام کیا جائے)
05	فلسفہ وعقائد	الانتباہات المفیدہ اردو، (حل الانتباہات کا مطالعہ کر کے پڑھائیں) معین الفلسفہ (مولفہ مولانا سعید احمد پالنپوری) شرح عقیدۃ الطحاویہ للعلامہ اکمل الدین البابرتی، اسلام اور جدیدیت میں کشمکش ابوالحسن علی ندویؒ
06	اللغۃ العربیہ	دیوان متنبی تا قافیۃ الدال، سبعہ معلقات سے پہلے تین معلقے

آثار السنن کا سوال پہلے انتباہات کے ساتھ ہوتا تھا اب تفسیر کے ساتھ ہوگا۔ نیز ترجمہ قرآن کریم لفظاً ہوگا بامحاورہ نہیں ہوگا۔ اس کے ساتھ مختصر تفسیر میں ان امور کو ملحوظ رکھا جائے گا۔ حل اللغات، ترکیب، شان نزول، استنباط احکام۔

عالیہ سال اول کے پانچویں پرچے میں چار کتابیں ہیں۔ ہر کتاب سے ایک سوال 25 نمبروں کا ہوگا۔

ابتداً بطور مطالعہ "اسلام اور جدیدیت کی کشمکش" کو شامل کیا گیا ہے اس حوالے سے مزید کتب پر کمیٹی غور کرے گی۔

عالیہ ...... "بی اے" ...... (سال دوم)

کتب	مضامین	نمبر شمار
الفوز الکبیر، جلالین شریف مکمل	تفسیر و اصولہ	01
خیر الاصول، مسند امام اعظم، سراجی، تسہیل المیراث (سراجی سے پہلے تسہیل المیراث پڑھایا جائے حضرت مولانا مفتی رشید احمد لدھیانوی)	حدیث و فرائض	02
ہدایہ جلد ثانی	الفقہ	03
توضیح مکمل (پہلے توضیح تا مقدمات اربعہ تھی اب مکمل کر دی گئی) تلویح کو نصاب سے خارج کیا گیا۔	اصول الفقہ	04
شرح عقائد، تفہیم الفلکیات علماء دیوبند کا دینی رخ اور مسلکی مزاج	عقائد و فلکیات	05
دیوان الحماسہ (باب الحماسہ)، متن الکافی برائے مطالعہ اردو بحرین	اللغۃ والعروض	06

فی الحال تفہیم الفلکیات برقرار ہے۔ تاہم آئندہ کے لیے تلخیص الفلکیات یا کسی اور مختصر رسالے پر غور کیا جائے گا۔

حضرت مفتی احمد خان صاحب کا رسالہ تلخیص الفلکیات غور کے لیے اراکین کو بھجوایا جائے گا۔

متن الکافی کو سال کے شروع میں پڑھایا جائے گا۔ دیوان حماسہ کے ابواب میں اضافہ پر مزید غور کیا جائے گا۔

بنوری ٹاؤن کے منتخب کردہ ابواب، اراکین کو غور کے لیے بھجوائے جائیں گے۔

شرح عقائد کے دو سوال ہوں گے۔

عالمیہ ...... "ایم اے" ...... (سال اول)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	اصول تفسیر اصول حدیث	التبیان فی علوم القرآن، تیسیر مصطلح الحدیث، شرح نخبۃ الفکر، آئینہ قادیانیت برائے مطالعہ
02	تفسیر	بیضاوی ربع پارہ اول
03	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد اول
04	حدیث	مشکوٰۃ المصابیح جلد دوم
05	فقہ	ہدایہ جلد ثالث (حضرت مولانا مفتی محمد تقی عثمانی صاحب دامت برکاتہم کی کتاب البیوع شامل کرنے پر غور کیا جائے گا)
06	فقہ	ہدایہ جلد رابع

تیسیر مصطلح الحدیث کا اضافہ کیا گیا، نیز اس کو شرح نخبۃ الفکر سے پہلے پڑھایا جائے۔

عالمیہ ...... "ایم اے" ...... (سال دوم)

نمبر شمار	مضامین	کتب
01	کتب حدیث	صحیح بخاری
02		صحیح مسلم
03		جامع الترمذی
04		سنن ابوداؤد
05		سنن نسائی، سنن ابن ماجہ، شمائل ترمذی
06		موطا امام مالک، موطا امام محمد، طحاوی تا کتاب الزکوۃ

متفرق تجاویز:

(1) اردو میں مہارت کی کمی کے پیش نظر ہر درجہ کے لیے تجویز مرتب کی جائے گی۔ حضرت مولانا حسین احمد صاحب، حضرت مولانا عبد الغفار صاحب اور حضرت مولانا محمد عابد صاحب، یہ حضرات اپنے اپنے علاقہ کے بڑے جامعات سے مشاورت کر کے، اپنی تجاویز حضرت مولانا محب اللہ صاحب کو بھجوائیں اور وہ اپنی تجاویز کے ساتھ حتمی رپورٹ پیش کریں گے۔

(2) آئندہ اجلاس میں متوسطہ اور دراسات وغیرہ کے نصاب پر غور ہوگا۔ درجہ متوسطہ میں سیرت کی مضبوط کتاب شامل کی جائے۔ اس کے بعد درس نظامی میں مطالعہ کے لیے سیرت کی کتب تجویز کی جائیں۔ مدارس خود اہتمام کے ساتھ ان کتب کا امتحان لیں۔

(3) عربی سکھانے کے سلسلے میں حضرت مولانا فیض الرحمٰن حقانی صاحب مختلف کتب کا مطالعہ کر کے رائے دیں گے۔

نصاب حفظِ احادیث

وفاق المدارس العربیہ پاکستان

وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے درس نظامی (بنین) میں حفظِ احادیث کا نصاب درج ذیل ہے:
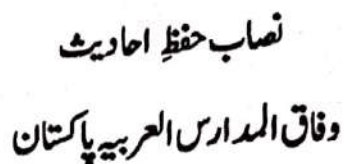
- **ثانویہ عامہ:** "زاد الطالبین" الباب الاول سے ۳۷ احادیث تک (۳۷ احادیث)
- **ثانویہ خاصہ سال اول:** " ریاض الصالحین" حدیث نمبر ۶۸۹ تا ۷۰۷، ۷۲۱ تا ۷۳۰، ۷۳۳ تا ۷۴۳ تک (قدیمی کتب خانہ)۔ (۴۰ احادیث)
- **ثانویہ خاصہ سال دوم:** " ریاض الصالحین" حدیث نمبر ۱۳۷۶ تا ۱۳۹۶، ۱۵۱۱ تا ۱۵۲۰، ۱۵۴۲ تا ۱۵۴۴، ۱۵۴۷ تا ۱۵۴۹، ۱۵۶۷ تا ۱۵۶۹ تک (قدیمی کتب خانہ)۔ (۴۰ احادیث)
- **عالیہ سال اول :** "آثار السنن" باب فی صلاة الجماعة حدیث ۴۸۶ تا ۵۱۲ تک (مکتبۃ البشریٰ)۔

(۲۷ احادیث)

- **عالیہ سال دوم:** "مسند امام اعظم" کتاب الإیمان کی آخری دو روایات، کتاب العلم مکمل، کتاب الطھارۃ کی ابتدائی آٹھ احادیث (۲۱ احادیث)
- **عالمیہ سال اول:** "مشکوۃ المصابیح" کتاب الإیمان کی حدیث نمبر ۲ تا ۱۰، باب الاعتصام بالکتاب و السنۃ کی ابتدائی چار احادیث، کتاب العلم کی ابتدائی چھ احادیث، کتاب الأدب: باب حفظ اللسان و الغیبۃ و الشتم سے الفصل الاول کامل (۳۸ احادیث)
- **عالمیہ سال دوم:** مسلم شریف: باب خصال من اتصف بھن وجد حلاوۃ الإیمان سے آخر باب الحث علی اکرام الجار و الضیف، باب الوصیۃ بالنساء (کامل)، باب النھي عن طلب الإمارۃ و الحرص علیھا سے دس احادیث (۲۷)

بخاری شریف: باب من قعد حیث ینتھی بہ المجلس تا آخر باب الاغتباط فی العلم و الحکمۃ، باب الحلال بین و الحرام بین و بینھما مشتبھات سے حدیث نمبر ۲۰۵۱ تا ۲۰۶۲، ۲۰۶۵ تا ۲۰۶۹، کتاب الرقاق حدیث نمبر ۶۴۱۲ تا ۶۴۱۶ (۲۹) (مکتبۃ البشریٰ)

وفاق المدارس کو درس نظامی کے نصاب سے متعلق تجاویز

مفتی محمد طارق محمود

مدرس و معین مفتی جامعہ عبد اللہ بن عمر، لاہور

الحمدللہ یہ تجاویز، استاذ محترم حضرت مولانا محمد عتیق الرحمن صاحب حفظہ اللہ نے پسند فرمائیں ، اور ادارے کی طرف سے وفاق المدارس کو ارسال کر دی گئیں۔ اللہ تعالی انھیں نافع اور مقبول بنائیں۔ آمین

۱: درجہ اولی میں صرف اور نحو کی تعلیم اور تمرین کے لیے تعلیم الصرف، تدریب الصرف، تعلیم النحو اور تدریب النحو از جامعہ بنوری ٹاؤن زیادہ بہتر ہیں۔

۲: اولی میں طلبہ کو عقائد اور ضروری مسائل سے واقف کرانے کے لیے بھی کوئی کتاب شامل نصاب ہونی چاہیے۔ مثلا بہشتی زیور کے منتخب حصے یا کوئی اور مناسب کتاب۔ تاکہ فرض عین درجے کا علم دین ترتیب اور سہولت کے ساتھ اس سال میں ہو جائے۔

۳: ثانویہ خاصہ میں اصول الشاشی یا نور الانوار کی سنت کی بحث کے ساتھ خیر الاصول پڑھائی جائے۔ تاکہ آثار السنن اور ہدایہ اول میں حدیثی مباحث کو صحیح طرح سمجھ سکیں۔

۴: شرح تہذیب کے ساتھ منطقی ترکیب کو شامل کرنا چاہیے تاکہ قواعد منطق کا کچھ اجرا ہو سکے۔ اس کے لیے تحفہ شاہجہانی میں مذکور ترکیب منطقی سے مدد لی جا سکتی ہے۔ نیز اس پر بھی غور ہونا چاہیے کہ جن طلبہ کو منطق سے مناسبت نہیں انھیں اس کا کوئی متبادل دیا جائے۔

۵: ثانویہ خاصہ اور عالیہ میں تفسیر میں جو چیزیں طلبہ کو پڑھانی ہیں انھیں واضح طور پر متعین کر دیا جائے۔ زیادہ زور قرآن مجید کے ضروری حل پر دینا چاہیے۔ اسی طرح زاد الطالبین اور ریاض الصالحین کے درس میں جو چیزیں طلبہ کو کرانی ہیں انھیں بھی واضح طور پر متعین کرنا چاہیے۔ اور پھر وفاقی پرچہ جات بھی اسی کے مطابق بنائے جائیں۔

۶: ثانویہ خاصہ میں بلاغت کے درسی متن کے طور پر دروس البلاغۃ ہی بہتر ہے، کیونکہ مختصر اور جامع ہے۔ البتہ تشریح اور تمرین کے لیے البلاغۃ الواضحۃ سے مدد لینے میں مضائقہ نہیں۔

۷: عالیہ سال اول میں بلاغت میں مختصر المعانی مکمل پڑھانا قواعد کے اجرا کے اہتمام کے ساتھ بہت دشوار ہے۔ مختصر المعانی طویل اور مغلق کتاب ہے۔ اس کے نصاب میں تخفیف ہونی چاہیے۔ تینوں فنون کا کچھ کچھ حصہ مقرر کر دینا مناسب ہے۔

۸: مقامات حریری کے دس کے بجائے پانچ مقامے کر دیے جائیں اور اس کے ساتھ مولانا ابو الحسن علی ندوی کی مختارات من ادب العرب کا حصہ نثر شامل کر دیا جائے۔ دیوان متنبی کا نصاب قافیۃ الدال تک ہے۔ اس کا آدھا حصہ کافی ہے اور اس کے ساتھ مختارات من ادب العرب کا حصہ نظم شامل کرنا چاہیے۔

۹: ہدایہ (ج ۱ – ۴) کے سبق میں دلائل سمعیہ کی تفصیل کا خاص اہتمام کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ اس کی آسان صورت یہ ہے کہ ہدایہ اول کے ساتھ آثار السنن لگا دی جائے۔ ہدایہ میں مسائل پڑھے جائیں اور ان کے دلائل اسی سبق میں آثار السنن سے کیے جائیں۔ یہ دونوں کتابیں ایک گھنٹے میں ایک استاذ کے پاس ہونی چاہییں۔ اور ہدایہ کی باقی جلدوں کے ساتھ شرح معانی الآثار یا زجاجۃ المصابیح یا اعلاء السنن کے منتخبات شامل کر دیے جائیں۔ اس طرح احادیث احکام کا درس، حدیث کے بجائے فقہ کے سبق کی طرف منتقل ہو جائے گا، اور طلبہ کے لیے دلائل حدیث کو پوری طرح سمجھنا آسان ہو گا۔ اساتذہ کے لیے زبانی تقریر کی مشقت کم ہو جائے گی اور طلبہ کے لیے سب کچھ لکھنے اور صاف کرنے کی مشقت کم ہو جائے گی۔ نیز مشکاۃ اور دورہ حدیث میں فقہی اختلافات کی تفصیلات بیان کرنے کے بجائے حدیثی مباحث اور حل متن کے لیے وقت ملے گا۔ تاہم ہدایہ کے سبق کا وقت زیادہ کرنا ہو گا، اور ہدایہ کا سبق دو اسباق کے برابر شمار کرنا ہو گا۔

۱۰: ہدایہ ثالث کے جمیع ابواب فقہ البیوع میں نہیں، اس لیے نصاب میں ہدایہ ثالث ہی برقرار رکھی جائے، البتہ برائے مطالعہ فقہ البیوع رکھی جائے۔

۱۱: التبیان فی علوم القرآن نسبتہ آسان اور ابتدائی نوعیت کی ہے، لہذا اسے جلالین کے ساتھ ہونا چاہیے یا کسی تحتانی درجے میں ۔ جلالین شریف میں حل کتاب کے ساتھ دیگر تفاصیل جو پڑھانی ہیں وہ واضح طور پر متعین کر دی جائیں۔ الفوز الکبیر بیضاوی کے سال کر دی جائے۔

۱۲: علم اخلاق، علم اصول مناظرہ اور فارسی کو نصاب سے بالکل حذف کر دینا مناسب نہیں۔ ان کا ضروری حصہ نصاب میں داخل رہنا چاہیے۔

۱۳: تیسیر المصطلح اور شرح نخبہ ان دونوں کے بجائے مقدمہ ابن صلاح ضروری حل کے ساتھ پڑھا دینا زیادہ آسان اور زیادہ مفید ہے۔

۱۴: نصاب سے متعلق گزارشات کے ساتھ ایک اہم بات امتحانی پرچہ جات کے طرز سے متعلق بھی ہے۔ وفاقی پرچہ جات کا موجودہ طرز یہ ہے کہ طالب علم کو متن کی عبارت کی ساری تشریح زبانی لکھنی ہوتی ہے۔ جس میں اکثر اوقات فقہی اختلافات میں ائمہ کے مذاہب اور دلائل کی تفصیل شامل ہوتی ہے۔ اس میں حافظے کا امتحان تو ہے، لیکن کتاب فہمی کی استعداد کی جانچ نہیں ہے۔ لہٰذا اس طرز کو تبدیل کرنے کی ضرورت ہے۔ علمی قابلیت کا جائزہ ہونا چاہیے، نہ کہ صرف یادداشت اور کتابت کا۔

حضرت تھانوی قدس سرہ فرماتے ہیں: "میری رائے امتحان کے بارہ میں یہ ہے کہ امتحان تقریری ہونا چاہیے۔ تقریر میں بہت جلد قلعی کھل جاتی ہے۔ اور اگر کسی مصلحت سے تحریری بھی ہو تو اس کی لطیف صورت یہ ہے کہ طالب علم کو کتاب دے دی جائے، اور اس کی شروح و حواشی جو مانگے سب دے دیے جائیں۔ اور کہہ دیا جائے کہ فلاں مقام حل کر کے لاؤ، مگر کسی سے مدد مت لو۔ کیونکہ مقصود تو یہ دیکھنا ہے کہ کتاب جو پڑھی ہے اسے سمجھ بھی گئے، یہ دیکھنا نہیں کہ کتاب کا حافظ بھی ہے یا نہیں؟ اس میں طلباء کو بھی سہولت اور امتحان کا مقصود بھی حاصل۔ اور متعارف طریق میں تو پوری مصیبت ہے۔ چنانچہ میں جس زمانے میں دیوبند پڑھتا تھا امتحان کی تیاری میں تمام تمام شب جاگتے گزر جاتی۔ نیند خراب، تندرستی خراب۔ جب تک ساری کتاب حفظ نہ ہو امتحان دے ہی نہیں سکتا۔ ان تجارب کی بنا پر میں جس زمانہ میں کانپور تھا امتحان کے متعلق نہایت سہل قواعد وضوابط مقرر کیے تھے۔ اس سے اعلیٰ درجہ کی قابلیت حاصل ہوتی ہے۔ اب اپنا اختیار نہیں، مشورہ ہی کیا تیر چلائے گا؟! چنانچہ مدارس میں جو آج کل امتحان کا طرز ہے کہ ساری کتاب محفوظ ہو تب امتحان دے سکتا ہے اس کے متعلق میں نے اہل مدارس کو رائے دی، مگر ایک نے بھی نہیں سنی! ایک صاحب نے میرے یہ اصول سن کر مجھ سے کہا کہ انگریزی مدارس میں بھی یہی دستور ہے۔ میں نے کہا کہ انگریزوں نے ہمارے یہاں کی مفید باتیں تجربوں کے بعد ہم ہی سے تو لی ہیں۔" (ملفوظات حکیم الامت: ۴/ ۲۴۷، ادارہ تالیفات اشرفیہ، ملتان، ط: ۱۴۲۳ھ)

اور فرماتے ہیں: "اب میں مدرسین و متدرسین (طلبہ) سے کہتا ہوں کہ محنت اتنی کرو اور اتنی لو جس کا تحمل ہو سکے۔ بعض مدرسین طلبہ کو بعضی کتابیں حفظ کراتے ہیں۔ یاد رکھو یہ محض فضول ہے۔ اس کی کچھ ضرورت نہیں۔ بس طالبان علم تین باتوں کا لحاظ رکھے اور ہمیشہ کے لیے ان پر دوام رکھے۔ ان شاء اللہ اس کی استعداد اچھی ہو گی، اور یہی تین باتیں اس کے واسطے کافی ہوں گی۔ ایک یہ کہ سبق سے پہلے مطالعہ کرے۔ دوسرے سبق سمجھ کر پڑھے، بدوں سمجھے آگے نہ چلے۔ تیسرے یہ کہ سبق پڑھنے کے بعد ایک بار اس

کی تقریر کرلیا کرے،خواہ تنہا یا جماعت کے ساتھ تکرار کرکے۔اس سے زیادہ محنت کی ضرورت نہیں۔"

(خطبات حکیم الامت:۲۵/۵۱،ادارہ تالیفات اشرفیہ،ملتان،ط:۱۴۲۹ھ)

لہذاوفاق المدارس کے امتحانی پرچہ جات کے طرز میں تبدیلی ناگزیر ہے۔اس بارے میں چند سال پہلے حضرت مفتی محمد رفیع عثمانی رحمہ اللہ اور حضرت مولانا قاری محمد حنیف جالندھری حفظہ اللہ کی خدمت میں بھی گزارش کی تھی۔اور وفاق المدارس کی امتحانی کمیٹی کو بھی خط لکھا تھا۔مگر اس کا جواب تاحال موصول نہیں ہوا! بڑی کتب میں امتحان کا درست طریقہ یہ ہے کہ شروح وحواشی سے لمبی عبارت دے کر اس کے متعلق سوالات پوچھے جائیں اور اس عبارت کا حل دریافت کیا جائے ۔

امتحان کے دنوں میں طلبہ زیادہ تر دس سالہ پرچہ جات لیے پھرتے نظر آتے ہیں۔اس میں جہاں ان کی اپنی کوتاہی کو دخل ہے،وہاں اس بات کو بھی دخل ہے کہ پوری کتاب زبانی یاد کیسے ہو؟!مثلا بخاری شریف کے سارے مباحث زبانی یاد نہیں ہوسکتے تو پھر مالا یدرک کلہ لا یترک کلہ پر عمل ہوتا ہے!پرچہ جات کا طرز درست کرکے ہر کتاب کا ایک ماڈل پیپر وفاق کی طرف سے شائع کردیا جائے اور اس کے مطابق پیپر بنائے جائیں۔

۲۸جمادی الاولی۱۴۴۴ھ/۲۳دسمبر۲۰۲۲ء

جمعۃ المبارک